روزنامہ زمیندار سے اخذ کردہ لوازمے میں، علمی و سیاسی سرگرمیوں کی خبریں، اقبال کی تقاریر، بیانات، تبصرۂ کتب، مکاتیب اور تار وغیرہ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں تصانیفِ اقبال پر مضامین اور تبصرے، ان کی اشاعت کے متعلّق اشتہارات، اطلاعات، رپورٹیں، تجزیے، تبصرے، تار وغیرہ بھی شامل ہیں۔ اقبال کی چند نظمیں، سوانحی مواد، معاصرین اور احباب سے تعلقِ خاطر، انجمنیں، ادارے اور افکار و حوادث میں ذکرِ اقبال بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ الغرض روزنامہ زمیندار سے اقبال و اقبالیات سے متعلّق ہر طرح کی تحریریں اور لوازمہ تلاش و اخذ کر کے کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے۔ سارے لوازمے کو بڑے سلیقے کے ساتھ زمانی اعتبار سے چھے ابواب میں تقسیم کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس پر حواشی و تعلیقات مستزاد ہیں جو محترمہ اختر النساء کے محنتِ شاقہ پر دال ہیں۔ ۱۳ صفحات کا مفصل دیباچہ بھی لائق مطالعہ ہے۔ یہ کتاب اقبالیاتی ذخیرے میں عمدہ اضافہ ہے اور اس کی اشاعت سے اقبال کی تفہیم اور اقبالیات کی تحقیق میں بہت مدد ملے گی۔ (قاسم محمود احمد)

پسِ آئینہ کوئی اور ہے (سفرنامہ فلسطین)، محمد اظہر علی۔ ناشر: غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ، غزالی فورم، ناروے۔ فون: ۴۴۵۲۳۲۷-۰۳۰۰۔ صفحات: ۳۱۴۔ قیمت: ۶۵۰ روپے (۲۰۰ کراؤن)

انبیا و رسل کی سرزمین فلسطین، مکۃ المکرّمہ اور مدینہ منورہ کی طرح مقدس مقامات میں شمار ہوتی ہے مگر امریکا و مغرب کی آشیرباد سے قائم ہونے والی اسرائیلی ریاست اور اس کے غاصبانہ قبضے کے باعث مسلمانوں کا یہاں آنا جانا کم ہی ہوتا ہے۔ اس لیے فلسطین و اسرائیل کے حالات و واقعات کے بارے کسی مسلمان کا سفرنامہ کم کم دیکھنے کو ملتا ہے۔

پاکستان سے تعلّق رکھنے والے محمد اظہر علی اور ان کی اہلیہ طویل عرصے سے ناروے میں مقیم ہیں۔ ان کا بیٹا چونکہ اسرائیل میں یونیسکو کے دفتر میں ملازم تھا، اس بنا پر انھیں فلسطین و اسرائیل دیکھنے کا موقع ملا۔ اپنے اس ۱۰ روزہ سفر کے دوران انھوں نے جو دیکھا اُسے رقم کر دیا۔ سفرنامہ عمدہ اسلوب اور معیاری واقعات نگاری، اعداد و شمار، معلومات اور واقعات عبرت کا مرقع ہے۔ اپنے نام پسِ آئینہ کوئی اور ہے سے شاعری کی کتاب معلوم ہوتی ہے مگر پڑھنے سے پتا چلتا ہے کہ یہ سفرنامہ فلسطین و اسرائیل ہے۔ مسجد اقصیٰ اور فلسطین و اسرائیل کے تاریخی مقامات اور ۵۰ سے زائد عنوانات کے تحت معلومات جمع کی گئی ہیں، جب کہ آخر میں چند یادگاری تصاویر کتاب کا